بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الفضل

روزنامہ قادیان

یوم دوشنبہ

جلد ۳۳	۲۶ ماہ نبوت ۱۳۲۴ ہش	۲۰ ذوالحجہ ۱۳۶۴ھ	۲۶ نومبر ۱۹۴۵ء	نمبر ۲۷۶

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۵ ماہ نبوت سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۱/۲ ۱ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کے گھٹنے کے درد کی تکلیف بدستور ہے۔ لات پر بوجھ نہیں دیا جا سکتا۔ لات میں کمزوری بھی ہے۔ پاؤں کا درد بھی ابھی ہے۔ گو جگہ بدلتی چلی جاتی ہے اور آج کچھ بخار بھی رہا۔ احباب حضور کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

آج بعد نماز عصر مغربی افریقہ کو روانہ ہونے والے مجاہدین کے اعزاز میں احمدی تاجروں نے مسجد محلہ دار الفتوح میں دعوت چائے دی۔ اور ان کے متعلق مخلصانہ جذبات کا اظہار کیا۔ یہ مجاہد ۲۶ نومبر پونے تین بجے دوپہر کی گاڑی سے روانہ ہو رہے ہیں۔ الوداع کہنے کیلئے احباب کثرت سے سٹیشن پر پہنچ جائیں

نظارت دعوت و تبلیغ کے مبلغ مکرم چوہدری مظفر الدین صاحب بی۔ اے کو ڈاکٹر سے بلا کر حسب ارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ترجمۃ القرآن کے کام کے لئے لاہور بھیجا گیا اور جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کو بھجوا کر ضلع شاہ پور کے تبلیغی جلسہ میں شمولیت کے لئے روانہ کیا گیا۔ مجلس انصار اللہ محلہ دار البرکات نے اجتماعی طور پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل صحت کیلئے دعا کی اور [illegible] چندہ جمع کر کے صدقہ دیا۔ (۲۲ نومبر) مکرم صاحبزادہ سید ابوالحسن صاحب قدسی پروفیسر جامعہ احمدیہ کے ہاں

روزنامہ الفضل قادیان ۲۰ ذوالحجہ ۱۳۶۴ھ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ اور تمام جماعت کی دعاؤں کی معیت میں

مغربی افریقہ کے لئے کچھ اور احمدی مجاہدین کی روانگی

از ایڈیٹر

اس وقت صفحہ عالم پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ایک ایسی بابرکت ذات ہے۔ جو ہر وقت اور ہر لمحہ اشاعت و حفاظت اسلام کے متعلق تجاویز سوچنے سکیمیں مرتب فرمانے اور ان کو عمل میں لانے میں مصروف رہتی ہے۔ پھر موجودہ زمانہ میں اشاعت اسلام کے لئے اپنی زندگیاں وقف کرنے اور اکناف عالم میں مجاہدانہ رنگ میں پھیل جانے والے وہی اور صرف وہی نوجوان ہیں۔ جنہوں نے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیعت مبارکہ کیا۔ تبلیغ اسلام کے لئے آپ کی پکار پر پروانہ وار لبیک کہتے ہوئے اپنی زندگیاں وقف کیں۔ اور دنیا کے جس ملک اور جس علاقہ میں بھی جا کر آپ نے مجاہدانہ زندگی بسر کرنے اور اعلائے کلمۃ اللہ میں مصروف ہو جانے کا ارشاد فرمایا۔ اسے اپنے لئے دین و دنیا کی سعادت سمجھتے ہوئے خوشی و مسرت امید اور کامیابی سے پُر قلوب کے ساتھ روانہ ہو گئے اور آئے دن ظاہری ساز و سامان سے باوجود تہیدست ہونے کے محض خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی ذرہ نوازی پر بھروسہ کرتے ہوئے روانہ ہوتے رہتے ہیں۔

کل (۲۶ نومبر) چار اور مجاہدین یعنی مکرم جناب مولوی نذیر احمد صاحب مع اہلیہ صاحبہ و [illegible] سالہ بچہ (۲) مکرم قریشی محمد افضل صاحب مولوی فاضل (۳) مولوی محمد اسحاق صاحب صوفی مولوی فاضل (۴) مولوی عبد الحق صاحب مولوی فاضل۔ مغربی افریقہ کے لئے قادیان سے پونے تین بجے دوپہر کی گاڑی سے روانہ ہو رہے ہیں۔ ان میں سے جناب مولوی نذیر احمد صاحب خدا تعالیٰ کے فضل سے مغربی افریقہ کے سابقہ کار آزمودہ اور کامیاب مبلغ ہیں۔ جو پہلی دفعہ ۱۹۲۹ء میں گولڈ کوسٹ تشریف لے گئے تھے۔ اور اب تیسری بار نائیجیریا کے لئے تشریف لے جا رہے ہیں۔ جناب مولوی صاحب موصوف گذشتہ فروری میں نو سال کے بعد مغربی افریقہ میں نہایت ہی شاندار اسلامی خدمات سرانجام دینے اور ہزاروں انسانوں کو اسلام میں داخل کرنے کے بعد تشریف لائے تھے۔ اور اب تیسری دفعہ اپنے ساتھ ان اور اصحاب کو لیکر تشریف لے جا رہے ہیں۔ مکرم قریشی محمد افضل صاحب مکرم مولوی محمد اسحاق صاحب صوفی اور مولوی عبد الحق صاحب مدرسہ احمدیہ کے تعلیم یافتہ مولوی فاضل اور تحریک جدید کے مجاہدین میں سے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی توفیق سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور تبلیغ اسلام کی خاطر اپنی زندگیاں وقف کئے ہوئے ہیں۔ نہایت سعید اور مخلص نوجوان ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ ان مجاہدین کو خیر و عافیت کے ساتھ منزل مقصود پر پہنچائے۔ اور محض اپنے فضل و کرم سے تبلیغ اسلام میں کامیابی عطا کرے۔ ان مجاہدین اسلام کے مغربی افریقہ میں پہنچ جانے پر اس ملک میں ہمارے مجاہدین کی تعداد تیرہ ہو جائے گی۔

آج (۲۵ نومبر) ان سب اصحاب کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے سوا گھنٹہ کے قریب ملاقات کا شرف بخشا۔ اور تبلیغ اسلام کے متعلق نہایت اہم ہدایات اور نصائح فرمائیں۔ ۲۶ نومبر کو یہ خوش قسمت اور سعادتمند اصحاب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے علاوہ ہزارہا انسانوں کی دعاؤں کے ہجوم میں اس مقصد کو سرانجام دینے کے لئے روانہ ہو رہے ہیں۔ جس کی خاطر انہوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر اپنی زندگیاں پیش کیں۔ اور جو دنیا میں ان کے لئے سب سے عزیز مقصد ہے۔ آج بعد نماز عصر مقامی تاجر اصحاب نے اپنے مجاہد بھائیوں کے اعزاز میں دعوت چائے دی۔ اور ان کے متعلق اپنے جذبات خلوص و محبت پیش کئے۔ اس موقع پر جناب مولوی نذیر احمد صاحب نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ قادیان کی بستی نہایت ہی مبارک بستی ہے۔ اور اس سے جدائی ہمارے لئے بہت شاق ہے۔ لیکن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر ہم جس مقصد اور مدعا کے لئے یہاں سے روانہ ہو رہے ہیں۔ وہ بھی اتنا اہم اور اتنا پیارا ہے۔ کہ جب قادیان کی جدائی کا اس سے موازنہ کرتے ہیں۔ تو اپنے قلوب میں بے حد مسرت اور خوشی محسوس کرتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کا شکر کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں یہ سعادت بخشی۔

یہ ہے ان جذبات اور احساسات کی ایک جھلک جو ہمارے ان مجاہد عزیزوں کے قلوب میں موجزن ہیں۔ اور جو ان کی کامیابی اور کامرانی کی بنیاد ہیں۔ ہمیں اب بھی اور آئندہ بھی اپنے ان عزیزوں کے لئے اور ان تمام عزیزوں کے لئے جو اس وقت دنیا کے دور دراز کونوں میں نہایت جانثاری اور فداکاری کے ساتھ تبلیغ اسلام میں مصروف ہیں۔ دعائیں کرتے رہنا چاہئیے۔ کہ منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے ہمارے پاس سب سے بڑا ذریعہ یہی ہے۔ اور یہ سب سے کامیاب ذریعہ ہے کہ خدا تعالیٰ ہر ہر قدم پر ان کا محافظ اور ناصر ہو۔ ان کے ذریعہ فوج در فوج لوگ اسلام میں داخل ہوں۔ دنیا میں اسلام کا ڈنکا بجے۔ ہر علاقہ اور ہر جگہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر صلوٰۃ و درود بھیجنے والے مخلصین پیدا ہوں۔ اور ہر مقام پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے شیدائی کھڑے ہو جائیں جو اسلام کو تمام ادیان پر غالب کرنے میں ہمارے مجاہدین کے دست و بازو ثابت ہوں۔ تا کہ خدا تعالیٰ کا فضل جلد سے جلد ان کے ملکوں پر نازل ہو۔

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

سنسکرت میں بی۔اے کا امتحان مکرمی چوہدری عبدالواحد صاحب واقف تحریک جدید نے امسال بی۔اے کا امتحان سنسکرت کا مضمون لیکر پاس کیا ہے۔ ہندی بھی آپ کا ایک اختیاری مضمون تھا۔

درخواست ہائے دعا (۱) مرزا ظہیرالدین منور احمد صاحب سٹیشن ماسٹر ایم۔ای۔ایف بیمار ہیں (۲) حفیظ الرحمٰن صاحب فاروقی بمبئی بعض مشکلات میں ہیں۔ (۳) ملک فضل حسین صاحب قادیان کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ (۴) خان بہادر چوہدری ابوالہاشم خان صاحب دارالانوار کی طبیعت تاحال ناساز ہے۔ احباب سب کے لئے دعا کریں۔

ولادت میرے ہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۷ ستمبر ۱۹۴۵ء کو لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے منیر احمد نام رکھا۔ احباب درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ فضل دین ارکلواڑا

وفات میرے والد مورخہ ۱۵ اکتوبر کو اپنے گاؤں للو ڈیکلاں میں جہاں کوئی احمدی نہیں تھا۔ وفات پاکر اپنے حقیقی مولیٰ سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احمدی دوست نماز جنازہ ادا کریں۔ اور دعا فرمائیں۔ کہ مولیٰ کریم مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام بخشے۔ عبدالغنی شاہ حال للو ڈیکلاں

تعزیت قرارداد مجلس خدام الاحمدیہ علیگڑھ اور خدام الاحمدیہ ناگپور نے بھی حضرت حاجی محمد موسیٰ صاحب نیلہ گنبد لاہور کے تین پوتوں کی المناک موت پر اظہار غم و افسوس کی قرارداد پاس کی۔ اور تمام خاندان کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔

دستکاری پر انعام گورنر سندھ کے میرپور خاص کے دورہ کے موقعہ پر جے ریلوے پردہ لیڈی ایسوسی ایشن میرپور خاص کی طرف سے ۵ ار نومبر کو عورتوں کی دستکاری کی نمائش منعقد کی گئی۔ لیڈی ڈو نے معائنہ کیا۔ اور مختلف عورتوں کا کام دیکھنے کے بعد اول۔ دوئم۔ اور سوئم کا اعلان کیا۔ اور سرٹیفکیٹ دیئے۔ پہلا انعام میری بیوی کو دیا جانا قرار پایا۔

پایا۔ سید علی شاہ۔ ٹی۔ٹی ای۔ میرپور خاص

بحالی وصیت مکرمی محمد اسحٰق صاحب ابن حکیم مولوی قطب الدین صاحب جن کی وصیت تھا یا زیادتی تھا یا منسوخ ہو چکی تھی اب بوجہ ادائیگی تھا یا مجلس کارپرداز نے بحال کر دی ہے۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

شر سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست معلوم ہوا ہے کہ آجکل مخالفین مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر کے خلاف بہت شرارتیں کر رہے ہیں۔ اور ہر طرح سے ان کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ احباب دعا کریں۔ خدا تعالیٰ دشمنوں کے ہر شر سے محفوظ رکھے۔

تقرر کفیل الدین صاحب کو امین عبدالحکیم صاحب کو آڈیٹر جماعت احمدیہ احمدی پاڑہ اور ماسٹر میر صدیق علی صاحب کو امین اور میر محمد الدین صاحب کو سیکرٹری مال دعا صاحب [illegible] مقرر کئے گئے ہیں۔ (ناظر بیت المال)

تحریک جدید کے دفتر اول کے بارھویں سال اور دفتر دوم کے دوسرے سال کے مطالبات

تحریک جدید کے بارھویں سال کے مطالبہ میں یاد رہے۔ کہ کم سے کم گیارھویں سال کے وعدہ پر اضافہ کرنا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ عنقریب پیش کیا جائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۳۰ نومبر ۱۹۴۵ء کے جمعہ میں ہر جماعت میں حضور کا یہی خطبہ سنایا جائے۔ اور اس کے مطالب و مقاصد احباب کے ذہن نشین اچھی طرح کرائے جائیں۔ تا احباب شاندار قربانیاں پیش کر سکیں۔ وعدہ کرنے کے لئے کسی خاص فارم کی ضرورت نہیں۔ معمولی خط پر وعدہ لکھا جا سکتا ہے۔ وہ اصحاب جو ابھی تک تحریک جدید کے جہاد میں شامل نہیں ہو سکے۔ ان کے لئے ابھی موقعہ ہے کہ اس جہاد میں شامل ہو کر رضاء الٰہی حاصل کریں۔

(برکت علی خان فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

مجالس خدام الاحمدیہ اور قیام لائبریری

مجالس خدام الاحمدیہ بیرون ولوکل کے تمام سیکرٹریان تعلیم کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ قیام لائبریری بھی شعبہ تعلیم کے کاموں کا حصہ ہے۔ ہر مجلس کوشش کرے کہ اس کی ایک لائبریری علیحدہ ہو۔ لائبریری کا قیام نہایت ضروری ہے۔ مطالعہ کا شوق لائبریری سے پیدا ہوتا ہے۔ اور شوق ہی سے مطالعہ کو وسعت حاصل ہوتی ہے مطالعہ کی وسعت سے وسعت قلبی۔ روشن دماغی پیدا ہوتی ہے۔ اور روشن دماغی سے دین پر غور و خوض کا موقعہ ملتا ہے۔ اور غور و خوض سے ایمان پختہ ہوتا ہے۔ گویا ایمان کی پختگی کی بنیاد لائبریری ہے۔ ہر مجلس کے افراد سے امید کی جاتی ہے۔ کہ اگر ان کی مجلس میں لائبریری نہیں تو وہ مل کر کوشش کریں اور ایسی لائبریری قائم کریں جس میں کتب سلسلہ و دیگر علوم کی کتب موجود رہیں۔ تبلیغی جہاد کبیر میں لائبریری ہی ممد و معاون ہوتی ہے۔ پس مجالس جلد از جلد لائبریریوں کا قیام کر کے مرکز میں اطلاع بھجوائیں۔

(خاکسار مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ

امسال ہمارا سالانہ جلسہ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸ دسمبر بروز بدھ جمعرات جمعۃ المبارک منعقد ہو رہا ہے۔ احباب جماعت ابھی سے اپنے غیر احمدی عزیزوں دوستوں کو شمولیت کی دعوت دیں اور تیار کریں۔

(ناظر دعوت و تبلیغ)

ایک احمدی خاتون کی بی۔اے میں کامیابی

جماعت احمدیہ میں تعلیم نسواں سے دلچسپی رکھنے والے احباب یہ خبر خوشی کے ساتھ سنیں گے۔ کہ جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کی لڑکی محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ نے امسال زنانہ اسلامیہ کالج لاہور سے بی اے کا امتحان اعلیٰ نمبروں کے ساتھ پاس کیا ہے۔ اور ۳۲۲ نمبر حاصل کئے ہیں۔ بی۔اے میں سلیمہ بیگم صاحبہ کا ایک مضمون ریاضی بھی تھا۔ ان کے گزشتہ نتائج بھی بہت شاندار رہے ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کی تعلیم کو سلسلہ کے لئے مفید بنائے۔ آمین۔

کمیوٹ شدہ پنشن پر چندہ لازمی ہے

جملہ احباب جماعت احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حسب فیصلہ مجلس مشاورت پنشن کی کمیوٹ شدہ رقم پر ہر موصی اور غیر موصی احباب کے لئے چندہ ادا کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ جن دوستوں کے پاس رسالہ نظام بیت المال کی کاپیاں ہوں۔ وہ اس کے صفحہ ۶ پر ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔ (ناظر بیت المال)

ضروری اعلان

اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ منشی بشیر احمد صاحب احمدی ولد چوہدری علی محمد صاحب احمدی ساکن ونجواں ضلع گورداسپور جو بشیر آباد اسٹیٹ میں بطور منشی کے کام کرتے تھے۔ مورخہ ۵ اگست ۱۹۴۵ء کو بلا اجازت خلاف قواعد اسٹیٹ سے چلے گئے ہیں۔ اگر کسی دوست کو ان کا پتہ علم ہو تو وہ نظارت امور عامہ کو فوراً اطلاع کر دیں۔ (ناظر امور عامہ)

انسپکٹران بیت المال کے حلقوں میں تبدیلی

بعض وجوہ کے باعث حکیم عبدالرحیم صاحب انسپکٹر بیت المال لدھیانہ۔ پٹیالہ۔ انبالہ مضافات دہلی کو ضلع گورداسپور اور حلقہ لاہور میں اور مولوی محمد سعید صاحب ضلع سرگودھا۔ گوجرانوالہ کشمیر کو لدھیانہ پٹیالہ انبالہ مضافات دہلی میں اور سید محمد لطیف صاحب ضلع گورداسپور و حلقہ لاہور کو حلقہ کشمیر۔ گوجرانوالہ۔ سرگودھا میں تبدیل کیا گیا ہے۔ انسپکٹران متعلقہ کو اطلاع کی جا چکی ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں پہنچ جائیں۔ تمام جماعتوں سے امید ہے۔ کہ وہ موجودہ انسپکٹران سے تعاون فرما کر ممنون فرمائینگے (ناظر بیت المال)

ترسیل زر اور تمام انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے ــــ نہ کہ ایڈیٹر کو

301
Digitized By Khilafat Library Rabwah

صفات الٰہیہ

بیان فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

۱۔ سب سے برتر اور اعلیٰ بلکہ ایک ہی طریق جو خدا تعالیٰ کی طرف توجہ پھیرنے کا ہے وہ یہی ہے۔ کہ اس کی صفات کو اپنے سامنے لایا جائے۔ (الفضل ۱۲ اکتوبر ۱۹۱۶ء)

۲۔ کوئی مذہب اسی وقت بگڑتا ہے جب اس کے پیرو صفات الٰہیہ کے سمجھنے میں غلطی کرتے ہیں۔ اور جب صفات الٰہیہ کے سمجھنے میں نقص پیدا ہوگا۔ تو ساتھ ہی شرک پیدا ہوگا۔ (الفضل ۵ فروری ۱۹۱۸ء)

۳۔ جو خدا تعالیٰ کی صفات سے آگاہ نہیں۔ وہ اسکی رحمتوں سے محروم رہے گا۔ (تفسیر کبیر جلد سوم ص ۳۹۵)

۴۔ انسان کو صفات الٰہیہ کا مظہر بننے کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ (ایضاً ص ۱۹)

۵۔ صفات کا ظہور اسی لئے ہوتا ہے۔ کہ انسان ان کی نقل کرے۔ (ایضاً ص ۱۹)

۶۔ صفات الٰہیہ وہ اسماء ہیں۔ کہ جن کے ذریعہ سے بندے اور خدا تعالیٰ کا تعلق بتایا جاتا ہے۔ یا خدا تعالیٰ کے مقام تنزیہیہ یا نزول کی کیفیت بتائی جاتی ہے۔ یعنی وہ اپنی ذات میں کیا کمال رکھتا ہے۔ اور بندوں سے کس طرح معاملہ کرتا ہے۔ (ایضاً ص ۱۱)

۷۔ خدا تعالیٰ کے جو نام قرآن اور حدیث میں آتے ہیں۔ ان سے مراد صفات ہی ہیں۔ (ایضاً ص ۱۱)

۸۔ خدا تعالیٰ کی صفات معطل نہیں ہوتیں۔ مومنوں کو بشارت ہو۔ کہ یہ کھڑکی اب بھی کھلی ہے۔ اور یہ دروازہ اب بھی بند نہیں۔ (ایضاً ص ۱۱)

۹۔ بندہ کا خدا سے تعلق پیدا کرنا جائز رکھا گیا ہے۔ اور طریق یہ بتایا ہے۔ کہ انسان خدا کی صفات کو اپنے اندر سے اور اپنے اوپر منعکس کرے۔ (ایضاً ص ۱۳)

۱۰۔ جس بندہ کو خدا کی صفات کا علم ہو۔ خواہ وہ ایک حرف بھی نہ پڑھا ہوا ہو۔ دنیا کا بڑے سے بڑا سائنس دان بھی اس کے مقابلہ میں کچھ نہیں ہوتا۔ (ایضاً ص ۱۷)

۱۱۔ خدا کی صفات کے خزانوں کے معلوم ہونے سے انسان کے خیالات ہی بدل جاتے ہیں (ایضاً ص ۱۶)

۱۲۔ خدا کی صفات کا علم رکھنے والے کے لئے ہر وقت اپنی اصلاح اور روحانی ترقی کا دروازہ کھلا رہے گا۔ لیکن جو ان صفات کا علم نہیں رکھتا۔ وہ یونہی ہاتھ پر ہاتھ دھر کے بیٹھ رہے گا۔ اور روحانی ترقی کی طرف اسکی توجہ نہیں ہوگی (ایضاً ص ۱۶)

۱۳۔ خدا تعالیٰ کی صفات کے سمجھنے سے ... انسان کسی علم کو محدود نہیں قرار دے سکتا (ایضاً ص ۱۶)

۱۴۔ صفات الٰہیہ کو ماننے والا انسان ایک سپاہی کی طرح پر کھڑا ہوتا ہے اور ساری دنیا اسکی نظروں میں حقیر ہوتی ہے (ایضاً ص ۱۸)

۱۵۔ جو شخص خدا تعالیٰ کی صفت قدرت پر یقین رکھتا ہے۔ وہ یہ بھی یقین رکھے گا۔ کہ خدا نے ہر چیز کے اندازے اور قواعد مقرر کئے ہوئے ہیں۔ یہ سمجھ کر وہ سارے بیہودہ ٹونے ٹوٹکوں سے بچ جائے گا۔ کیونکہ اسے معلوم ہوگا۔ کہ یہ باتیں کچھ اثر نہیں رکھتیں۔ اور بیہودہ ہیں۔ اس طرح وہ سارے شکوک اور شبہات سے پاک ہو جائیگا۔ (ایضاً ص ۱۸)

۱۶۔ انسانی نقطہ نگاہ کے مطابق غیر محدود ترقی علوم صفت واسع کے ماتحت ہی ہے (ایضاً ص ۱۸)

۱۷۔ شافی صفت کا علم رکھنے پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نقطہ نگاہ اپنے ہمعصروں سے بلکہ اپنے بعد آنے والوں کے نقطہ نگاہ سے بھی کس قدر بدل گیا۔ دوسرے لوگ تو یہ خیال کرتے تھے۔ اور آپ کے بعد بھی اب تک یہی خیال کرتے رہے۔ کہ جو باتیں ہمیں معلوم ہو چکی ہیں۔ ان سے بڑھ کر اور کیا ہوسکتی ہے۔ مگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جن کے علم کی بنیاد صفات الٰہیہ کے علم پر تھی۔ باوجود امی ہونے کے فرماتے ہیں۔ کہ یہ کہہ دینا کہ اس مرض کا علاج نہیں بالکل غلط ہے۔ علاج ہر شے کا موجود ہے۔ دریافت کرنا تمہارا کام ہے۔ (ایضاً ص ۲۰)

۱۸۔ خدا کی رب العالمین صفت ہے۔ اس کے ماتحت ایک مومن اسی دنیا کو سب کچھ نہیں سمجھ سکتا۔ بلکہ وہ یہ بھی یقین رکھتا ہے۔ کہ یہ دنیا خدا کے ان گنت عالموں میں سے ایک عالم ہے۔ اس کے سوا اور بھی عالم ہیں۔ اور اس بنا پر مثلاً وہ یقین رکھے گا کہ علم ہیئت کی ترقی کبھی ختم نہیں ہوسکتی۔ (ایضاً ص ۱۸)

۱۹۔ انسان چاہتا ہے کہ اسے عزت حاصل ہو۔ اور ادھر دیکھتا ہے۔ کہ خدا کا ایک نام معز ہے۔ اس لئے وہ سمجھتا ہے۔ کہ ادھر ادھر جانے کی کیا ضرورت ہے۔ اسی کو کیوں نہ کہوں۔ کہ اے معز مجھے عزت دے (ایضاً ص ۱۲)

۲۰۔ انسان کو رزق کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور خدا رازق ہے۔ جو اس کی اس صفت سے واقف ہے۔ وہ بجائے ادھر ادھر دھکے کھانے کے اس کے حضور میں کہے گا۔ کہ اے رازق مجھے رزق دے۔ (ایضاً ص ۲)

۲۱۔ کبھی ہم مصائب اور مشکلات میں مبتلا ہوتے ہیں۔ خدا کی صفت کاشف السوء بھی ہے۔ یعنی بدی کو مٹا دینے والا۔ اس لئے ہم اس سے کہیں گے۔ کہ اے تکالیف کو دور کرنے والے اور مصائب کو مٹانے والے خدا۔ ہمیں تکالیف سے بچا۔ (ایضاً ص ۲)

۲۲۔ کسی کو کوئی بیماری اور دکھ ہو۔ تو وہ شافی خدا کے سامنے اپنی درخواست پیش کرے گا۔ اور کہے گا کہ تو جو شفا دینے والا ہے۔ مجھے شفا عطا فرما (ایضاً ص ۲)

۲۳۔ بعض لوگوں کو اولاد کی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر دنیا میں کوئی شخص نہیں۔ جو اولاد دے سکے۔ جب ایسا شخص ہمارے پاس آئے گا۔ تو ہم اسے کہیں گے۔ کہ مایوس ہونے کی ضرورت نہیں خدا خالق ہے۔ اسے کہو اے خالق مجھے اولاد دے (ایضاً)

۲۴۔ اگر کوئی دشمن ہے۔ جو دین کے لئے مضر ہے۔ اور اسکی موت دین کے لئے مفید ہوسکتی ہے۔ یا طاعون یا اور بیماریوں کے کیڑے ہیں۔ جو ہمارے لئے مضر ہوتے ہیں۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ وہ مر جائیں۔ تو ہم خدا تعالیٰ کی صفت ممیت سے کہیں گے کہ انہیں مار ڈال (ایضاً ص ۱۳)

۲۵۔ کبھی کوئی چیز کا مُردہ ہو۔ اور ہمیں اسکی حیات مطلوب ہو۔ تو ہم اس کے لئے خدا تعالیٰ سے اس طرح دعا کرینگے کہ اسے محی اسے زندہ کر دے۔ (ایضاً ص ۲)

۲۶۔ انسان سے گناہ سرزد ہو جاتے ہیں۔ اور لوگ تو گھبرا جائینگے۔ کہ کس طرح ان کا اثر دور کریں۔ لیکن ہم کہیں گے۔ خدا غفار ہے۔ اسے کہو وہ بخشش دیگا۔ (ایضاً ص ۲)

۲۷۔ خدا کی صفات کے علم کے ذریعہ سے انسان اپنی تمام ضروریات کو پوری کرسکتا ہے۔ گویا صفات الٰہیہ ایسی نالیاں ہیں۔ جو ہماری ضروریات کو پورا کرنے کے لئے جاری ہیں۔ اور ہمارا کام یہ ہے۔ کہ جس چیز کی ضرورت ہو۔ وہ جس نالی سے بہے۔ اس کے نیچے پیالہ لے جا کر رکھ دیں۔ یعنی جس بات کی ضرورت ہو۔ اس کے مطابق جو خدا تعالیٰ کی صفت ہے۔ اس کو پکاریں۔ (ایضاً ص ۲)

۲۸۔ صفات کا باریک علم دعا کی قبولیت کا ذریعہ ہوتا ہے۔ اور جو اس علم کا پتہ لگا لیتا ہے۔ اسکی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے۔ اور جو خدا تعالیٰ کی صفات کا سب سے زیادہ علم رکھے گا۔ اسکی دعائیں بھی سب سے زیادہ قبول ہونگی۔ (ایضاً ص ۱۸)

(مرتبہ عبد الحمید آصف)

خدا کی راہ میں سبقت

خدا کی جماعتوں اور دنیاوی جماعتوں میں ایک نمایاں فرق

خدائی جماعتیں اپنے امام اور خلفاء کی آوازوں پر والہانہ طور پر لبیک کہا کرتی ہیں۔ اور دنیاوی جماعتیں اور حکومتیں اس قسم کا نمونہ دکھانے سے قاصر ہوتی ہیں۔ آج اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کا امام جس کو آسمان سے رشک ملائک بھی کہا گیا۔ اپنی جماعت کو پکارتا ہے۔ اور اس کے ماننے والے اس کے گرد اسی طرح اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ جس طرح کہ شمع کے گرد پروانے آجاتے ہیں۔

۵ اکتوبر کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے ایک خطبہ ارشاد فرمایا۔ جس میں حضور نے فوجیوں کو توجہ دلائی ہے۔ کہ جب وہ فوج سے ڈسچارج ہو کر آئیں۔ تو وہ اپنی زندگیاں وقف ۲ کے ماتحت وقف کریں۔ لیکن اس طرح کہ ہم اپنے آپ کو وقف کرتے ہیں۔ ہم کو جہاں چاہیں بھیج دیں۔ جو تجارتی یا صنعتی کام چاہیں ہمارے لئے تجویز کریں۔ ہم وہ کرینگے۔ اس کو بڑھانے کی کوشش کریں گے۔ ساتھ ساتھ تبلیغ احمدیت کی بھی کوشش کریں گے۔ اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کی ترقی کے لئے ایک نیا باب کھل جائیگا۔ اس آواز کو سن کر کونسا فوجی احمدی ایسا ہوگا۔ جس کے دل میں اپنے آپ کو اس وقف کے ماتحت وقف کرنے کی خواہش نہ ہوگی۔ پس ہر فوجی سوچے کہ آج سلسلہ اس سے کیا چاہتا ہے۔ اسکی کیا ذمہ واریاں ہیں۔ اور کیا وہ اپنی ذمہ واری سے سبکدوش ہو گیا ہے۔ خدا کے کام رکے نہ رہیں گے۔ وہ بہرحال ہونے ہیں اور ہو کر رہیں گے۔ پس مبارک ہیں وہ جو اپنے آپ کو اس دعا کے مستحق بناتے ہیں۔ جو خلیفۃ المسیح نے ان کے لئے ۱۵ اکتوبر کے خطبہ میں کی۔ کہ "میں دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ ہماری جماعت کے دلوں کو کھولے"۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ ضروری قرار نہیں دیا۔ کہ اس وقف میں صرف فوجی ہی لئے جائیں۔ بلکہ ہر شخص اپنے آپ کو وقف کرسکتا ہے۔ لیکن شرائط وہ ہونگی جو اوپر بیان کی گئی ہیں۔ پس نوجوان آگے آئیں۔ اور خدا کے دین کے لئے اپنی زندگیاں پیش کریں۔ جس میں نہ صرف ان کا اپنا دنیاوی فائدہ ہے۔ بلکہ دین کی بھی اعانت ہے۔ اور دین کو زندہ کرنا ہی ہم سب کا مقصد اولیٰ ہے۔ جن دوستوں کو حضور کا وہ خطبہ نہیں مل سکا۔ وہ ہمیں لکھیں۔ تاکہ ان کو وہ خطبہ بھجوایا جا سکے۔ (ناظم تجارت)

مولوی محمد علی صاحب کا مقام بروئے حدیث نبوی

شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری نے حجج الکرامہ مؤلفہ نواب صدیق حسن خان صاحب بھوپالوی سے بعض روایات کی بنا پر اپنے حضرت امیر کا مقام بزعم خود از روئے احادیث اخبار پیغام لاہور میں لکھا۔ اور خدا اور رسول کو ناراض کر کے حضرت امیر کو خوش کرنا چاہا ہے۔

مضمون میں جس قدر تحریف اور تصرف سے کام لیا گیا ہے۔ اس سے شیخ جی کا دامن تقوی چاک چاک ہو گیا۔ عداوت محمود ایدہ اللہ الودود ممکن نہیں شکست تقوی اور بالآخر سلب ایمان نہ کر دے۔ آج تک ہم نے ایک فرد بھی نہ دیکھا جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے منحرف ہوا اور اس نے معاً حضرت احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت اور حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نور الدین اعظم رضؓ کی خلافت کا انکار نہ شروع کر دیا ہو۔ خود شیخ مصری اس پر گواہ ہیں۔ اگر جناب شیخ جی کو شوق ہے کہ خواہ مخواہ اپنے حضرت امیر کا مقام از روئے حدیث نبوی معلوم کریں تو میں ان کی توجہ مشکوٰۃ شریف کے باب الایمان کی فصل اول کی آخری دو احادیث کی طرف پھیرتا ہوں۔ جن میں ایک کے راوی حضرت ابو ہریرہ اور دوسری کے راوی حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں۔ حدیث یہ ہے۔ کہ ایک شخص کی علامات شناخت حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمائی ہیں کہ ان علامات سے تم لوگ اس کو شناخت کر لو۔ اور اس کے مقام کا تم کو خود پتہ لگ جاویگا۔

اس شخص میں پہلی علامت یہ ہے۔ اذا ائتمن خان۔ جب اس کے سپرد کوئی چیز بطور امانت ہو۔ تو وہ ضرور اس میں خیانت کرے گا۔ اس کے بارے میں مولوی محمد علی صاحب کا طریق عمل ملاحظہ ہو۔

(۱) کتب صدر انجمن احمدیہ ہزار ہا روپے کی جو قومی مال تھا مولوی محمد علی صاحب کے پاس بطور امانت تھیں تاکہ ترجمۃ القرآن میں ان سے مدد لیں۔ مگر مولوی صاحب بلا اجازت حضرت خلیفۃ المسیح اور صدر انجمن احمدیہ قادیان۔ قادیان سے لاہور لے آئے کیا یہ امانت میں خیانت ہے یا نہیں؟

(۲) ترجمۃ القرآن جو حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ لکھوا رہے تھے۔ اور صدر انجمن احمدیہ قادیان نے مولوی محمد علی صاحب کو بطور ملازم مبلغ دو صد روپے ماہوار پر جنوری ۱۹۰۹ء سے مقرر کر رکھا تھا۔ قادیان سے لاہور لا کر اس کو اپنی ملکیت قرار دے دیا اور صدر انجمن احمدیہ کو نہ اصل ترجمہ واپس کیا نہ ۱۹۰۹ء لغایت مارچ ۱۹۱۴ء سوا پانچ سال کی تنخواہ جو کئی ہزار روپے بنتی ہے واپس کی؟ کیا یہ امانت میں خیانت ہے یا نہیں؟

(۳) جو ترجمۃ القرآن حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ نے لکھوایا اور ان کی وفات تک ٹائپ ہو کر تیار تھا۔ کیا وہ اصل ترجمہ مسخ اور ترمیم نہ کر دیا گیا۔ یعنی اس میں سے احمدیت کے تائیدی نوٹ نکال کر تردید نبوت اور حضرت مسیح ناصریؑ کے با باپ ہونے کا عقیدہ داخل نہ کر دیا گیا۔ اور جن آیات کے معانی حضرت احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی تائید اور تصدیق میں فرماتے تھے۔ ان کو ان کے خلاف معنوں میں نہیں بدلا گیا؟

یہ ہے علامت اول جو مختصر بیان کر دی گئی ہے۔ مزید تفصیل جناب خان بہادر میاں محمد صادق صاحب سابق جنرل سیکرٹری انجمن اشاعت اسلام لاہور سے معلوم کی جا سکتی ہے۔

دوسری علامت یہ ہے۔ اذا حدث کذب۔ جب کوئی روایت کرے جھوٹ اور خلاف واقعہ بات بیان کرے گا۔

جناب مولوی محمد علی صاحب نے کئی غلط حوالجات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف منسوب کئے ایسے غلط بیان قاضی اکمل صاحب نوٹ کر کے شائع کر چکے ہیں مولوی صاحب تقریر میں اور تحریر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے بارہ میں قسم کھا رکھی ہے۔ کہ ضرور کوئی نہ کوئی خلاف واقعہ بات بیان کرینگے

(۲) جناب مولوی محمد علی صاحب کا دعویٰ ہے کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نبی اور رسول کسی معنی میں بھی نہیں ہو سکتا۔ اور مدعی نبوت کذاب اور دجال ہے (دیکھو النبوۃ فی الاسلام طبع اول صفحہ ۱۱۵) مگر وہ اپنے اس عقیدہ کے خلاف حضرت احمدؑ کو بدوران ملازمت قادیان نبی اور رسول اور پیغمبر احمد نبی آخرالزمان اور پیغمبر موعود لکھتے رہے۔ اور جنوری ۱۹۰۲ء لغایت دسمبر ۱۹۱۵ء پورے بارہ سال۔ کیا صریحاً جھوٹ نہ تھا۔ کہ ایک غیر نبی کو نبی اور رسول کہتے رہے؟

(۲) حضرت نور الدینؓ کو مئی ۱۹۰۸ء لغایت ۱۴۔ مارچ ۱۹۱۴ء تک چھ سال کے عرصہ میں خلیفۃ المسیح مانتے اور لکھتے رہے اور دوبارہ آپ کے ہاتھ پر تجدید بیعت کی۔ حالانکہ ان کا عقیدہ ہے۔ کہ جب حضرت احمد نبی نہیں تو خلافت کیسی۔ پس کیا یہ صریحاً جھوٹ نہیں تھا جس خلافت کو آج پیر پرستی اور شرک کہتے ہیں۔ خود اس کو خلافت حقہ مانتے رہے۔ حالانکہ دل میں اس کو شرک قرار دیتے تھے۔ (۳) حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ کی خلافت کو مطابق الوصیت قرار دیا۔ حالانکہ ان کے نزدیک الوصیت سے صدر انجمن احمدیہ کو خلیفۃ المسیح اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جانشین کہا گیا تھا۔ اور مولوی صاحب دل سے صدر انجمن کو ہی حکم اور جانشین مانتے تھے۔ مگر حضرت نور الدین اعظم رضؓ کو خوش کرنے کی خاطر جھوٹ سے کام لیتے رہے۔

(۴) حضرت احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نبی اور رسول نہ مانتے تھے۔ مگر عدالت گورداسپور میں ۱۹۰۴ء میں آپ کو مدعی نبوت حلفیہ بیان میں بار بار لکھایا۔ کیا یہ صریحاً جھوٹ نہ تھا یہ دوسری علامت ہے جو بیان ہوتی

تیسری علامت اذا عاھد غدر

جب کبھی عہد یا اقرار کرے۔ تو اس کے خلاف کرے

(۱) جناب مولوی محمد علی صاحب نے ۱۸۹۸ء میں عہد کیا۔ کہ وہ قادیان میں رہا کریں گے اور اس عہد پر ۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء تک قائم رہے۔ مگر بالآخر اس عہد کو نباہ نہ سکے اور توڑ دیا۔

(۲) بہشتی مقبرہ کے لئے وصیت جائداد کی اور ۱۹۰۶ء لغایت ۱۹۱۴ء تک قائم رہے مگر بالآخر یہ عہد بھی توڑ دیا۔

(۳) حضرت نور الدین رضؓ کے ہاتھ پر بیعت خلافت ۲۷ مئی ۱۹۰۸ء کی اور مارچ ۱۹۱۴ء تک توڑ جوڑ میں لگے رہے۔ بالآخر توڑ ہی دیا۔ یہ تین مثالیں عہد اور اقرار کے خلاف کرنے اور توڑنے کی ہیں۔

چوتھی علامت بھی سن لو۔ اذا خاصم فجر جب کبھی خصومت کریگا تو بد زبانی بعنوان کرے گا۔

جناب مولوی محمد علی صاحب کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے بغض اور عداوت تو ہے ہی اور تقریر میں تحریر میں آپ کے خلاف بہت کچھ کہتے رہتے ہیں۔ لیکن اگر ان کی گالیوں کی فہرست مرتب کی جائے۔ تو ایک ضخیم کتاب تیار ہو جائے۔ یہ چوتھی علامت ہے جو جناب امیر میں موجود ہے۔

پس اب مصری صاحب مشکوٰۃ نکال کر اس حدیث میں حضرت امیر کا مقام دیکھ لیں۔

خاکسار قاضی محمد یوسف از پشاور

Digitized By Khilafat Library Rabwah

احباب جماعت کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

ہر فرد جماعت اپنی بساط کے مطابق خدمت دین کر سکتا ہے۔ اور جو اتنی خدمت بھی نہ کر سکے جس کا ہم نے مطالبہ کیا ہے۔ تو کیا افسوس نہیں ہوگا ایسے شخص سے خدا تعالیٰ سے محبت اور اس کے دین سے محبت کے اظہار اور عہد پر کہ جو بوقت بیعت کیا کہ "دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا"۔

ہمارا مطالبہ صرف یہ ہے کہ:- (۱) ہر احمدی سال بھر میں چند روز خدمت دین کے لئے وقف کرے اور نظارت ہذا کے مقرر کردہ مقام پر یا اپنے ہی رشتہ داروں میں تبلیغ حق کی خاطر جائے۔ لیکن اس عہد کے ساتھ کہ ان تھک کوشش تبلیغ کے لئے کریگا۔

(۲) اگر کوئی صاحب معین ایام نہ دے سکتے ہوں تو ہفتہ وار رخصت کے ایام ہی محض تبلیغ پر صرف کریں

(۳) ایسے غیر احمدی و غیر مسلم احباب کے پتے روانہ کئے جائیں جن کو مرکز کی طرف سے تبلیغ کی جا سکے اور ان کے مفصل کوائف تحریر کئے جائیں۔

(۴) ایسے احمدی احباب جو سلسلہ سے خوب واقفیت رکھتے ہوں۔ اور تبلیغی خط و کتابت کر سکتے ہوں اپنے نام پیش کریں تا مرکز انہیں زیر تبلیغ احباب کے پتے روانہ کرے۔

(۵) اگر کوئی صاحب اس قسم کی توفیق نہ رکھتے ہوں۔ لیکن اس قابل ہوں کہ لٹریچر کی اشاعت میں امداد دے سکتے ہوں تو وہ اپنے ذمہ کسی قدر لٹریچر کی اشاعت برائے مفت تقسیم لے لیں۔

(ناظر دعوت و تبلیغ)

جلسہ سالانہ کے بابرکت اجتماع میں شامل ہونیوالے احباب کیلئے

جلسہ سالانہ کے ایام میں خاص ریلوے انتظامات کے لئے نظامت استقبال کی طرف سے کوشش کی جارہی ہے جس کے نتائج کا انشاء اللہ بعد میں اعلان کیا جائے گا۔ فی الحال احباب کی اطلاع کے لئے قادیان کے پہنچنے اور واپس جانے کے لئے موجودہ گاڑیوں کی تفصیل ذیل درج کی جاتی ہے تا احباب اپنے لئے مناسب گاڑیاں منتخب کرسکیں۔

(۱) قادیان آنے کے لئے امرتسر سے سب سے پہلی گاڑی گیارہ بجکر ۳۵ منٹ پر قبل دوپہر روانہ ہوتی ہے یہ گاڑی بٹالہ میں تبدیل کرنا نہیں پڑتی بلکہ سیدھی پونے دو بجے قادیان پہنچ جاتی ہے۔ بمبئی ایکسپریس پر پشاور راولپنڈی کیمبل پور سے آنے والے احباب نیز دہلی سہارنپور کے راستہ فرنٹیر میل پر امرتسر۔ اور بھٹنڈہ کے راستہ بمبئی ایکسپریس پر صبح لاہور پہنچنے والے احباب۔ اسی طرح دہرہ دون ایکسپریس پر سفر کرنے والے دوست امرتسر سے اس گاڑی پر سوار ہو سکتے ہیں لاہور سے ہوڑہ ایکسپریس پر احباب امرتسر پہنچ سکتے ہیں۔ جو وہاں سے ساڑھے نو بجے صبح روانہ ہوکر دس بجکر ۳۵ منٹ پر امرتسر پہنچ جاتی ہے۔ راولپنڈی کی طرف سے صبح امرتسر پہنچنے والے احباب بھی دوپہر کی گاڑی پر قادیان پہنچ سکتے ہیں۔

(۲) دوسری گاڑی لاہور سے ساڑھے گیارہ بجے قبل دوپہر روانہ ہوتی ہے یہ گاڑی امرتسر سے ڈیڑھ بجے بعد دوپہر روانہ ہوکر اڑھائی بجے بٹالہ پہنچتی ہے۔ بٹالہ سے قادیان کے لئے گاڑی تبدیل کرنا پڑتی ہے جو بٹالہ سے پانچ بجے شام روانہ ہوکر پونے چھ بجے قادیان پہنچ جاتی ہے امرتسر ڈیڑھ بجے سے قبل پہنچ جانے والی گاڑیوں میں بنگال کی طرف سے کلکتہ پنجاب میل۔ اور سیالکوٹ سے ایک بجے امرتسر پہنچنے والی گاڑی پر تشریف لانے والے دوست اس گاڑی پر شام ہوتے ہی قادیان پہنچ سکتے ہیں۔

چونکہ شام کی گاڑی پر جو امرتسر سے آٹھ بجکر ۴۲ منٹ پر روانہ ہوتی ہے۔ امرتسر سے سوار ہونا از حد دشوار ہوتا ہے۔ اس لئے جو احباب ڈیڑھ بجے کے بعد امرتسر پہنچیں۔ وہ امرتسر سے لاری کے ذریعہ بٹالہ پہنچکر وہاں سے پانچ بجے کی گاڑی لے سکتے ہیں۔ امرتسر سے بٹالہ تک لاری کے ذریعہ ایک گھنٹہ کا رستہ ہے

(۳) تیسری گاڑی شام کو لاہور سے چھ بجکر ۴۰ منٹ پر روانہ ہوتی ہے یہ گاڑی سیدھی بٹالہ پونے دس بجے شب پہنچ جاتی ہے۔ جہاں سے قادیان آنے کے لئے گاڑی تبدیل کرنا پڑتی ہے۔ قادیان آنیوالی گاڑی ۱۰ بجے بٹالہ سے روانہ ہوکر ۱۰ــ۱۰ بجے یہاں پہنچ جاتی ہے۔ کراچی اور سندھ کی طرف سے کراچی میل اور سندھ ایکسپریس پر تشریف لانے والے سیالکوٹ کی طرف سے تشریف لانیوالے نیز ہوڑہ ایکسپریس پر بنگال اور بمبئی ایکسپریس بمبئی کی طرف سے امرتسر پہنچنے والے دوست اس گاڑی کے ذریعہ رات کو قادیان پہنچ سکتے ہیں۔

واپسی کیلئے گاڑیاں

(۱) پہلی گاڑی قادیان سے صبح پونے چھ بجے روانہ ہوکر سیدھی امرتسر سات بجکر ۲۵ منٹ پر پہنچتی ہے۔ وہاں سے دہلی کیطرف جانے والے احباب بمبئی ایکسپریس پر۔ بنگال کی طرف تشریف لے جانے والے احباب ہوڑہ ایکسپریس۔ اور پشاور کی طرف جانے والے دوست فرنٹیر میل پر سوار ہو سکتے ہیں کراچی کی طرف جانے والے احباب امرتسر سے فرنٹیر میل پر لاہور پہنچکر وہاں سے ساڑھے نو بجے صبح کراچی میل پر سوار ہو سکتے ہیں۔

(۲) دوسری گاڑی قادیان سے پونے تین بجے بعد دوپہر روانہ ہوکر سوا تین بجے بٹالہ پہنچ جاتی ہے وہاں سے امرتسر کی طرف جانے والی گاڑی۔ تین بجکر ۱۵ منٹ پر روانہ ہوکر چار بجکر ۵۸ منٹ پر امرتسر اور سات بجے شام کے قریب لاہور پہنچ جاتی ہے۔ امرتسر سے پنجاب کلکتہ میل پر سوار ہوکر بنگال کی طرف جانے والے دوست فرنٹیر میل پر بمبئی کی طرف جانے والے۔ اور بمبئی ایکسپریس پر پشاور کی طرف جانے والے احباب اس گاڑی پر سفر کر سکتے ہیں۔

(۳) شام کی گاڑی قادیان سے چھ بجکر ۵۰ منٹ پر روانہ ہوکر سات بجکر ۲۰ منٹ پر بٹالہ پہنچتی ہے۔ امرتسر اور لاہور جانے کیلئے یہاں سے گاڑی تبدیل کرنا پڑتی ہے جو آٹھ بجکر ۳۵ منٹ پر امرتسر اور سوا دس بجے شب لاہور پہنچتی ہے۔ امرتسر سے فرنٹیر میل اور شملہ میل پر سوار ہوکر دہلی انبالہ کی طرف جانے والے دوست اس پر سفر کر سکتے ہیں۔

کوشش کی جارہی ہے کہ جو گاڑیاں بٹالہ میں تبدیل کرنا پڑتی ہیں۔ ان کے ساتھ کچھ ایسے ڈبے لگوائے جائیں جو امرتسر اور لاہور سے آنیوالی گاڑیوں سے کاٹ کر قادیان آنے والی گاڑیوں اور قادیان سے جانے والی گاڑیوں سے کاٹ کر لاہور جانے والی گاڑیوں کے ساتھ لگا دیئے جائیں تاکہ مستورات اور بچوں کو گاڑی تبدیل کرنے کی زحمت نہ اٹھانا پڑے۔

انشاء اللہ العزیز ۲۳ دسمبر سے امرتسر۔ بٹالہ اور قادیان کے ریلوے سٹیشنوں پر جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب کی ہر خدمت کے لئے خدام حاضر رہیں گے۔ قادیان میں قلیوں اور تانگوں کے ریٹ مقرر ہوں گے۔ جنکی ایک نقل ہر قلی اور تانگہ والے کے پاس ہوگی۔ احباب مزدوری یا کرایہ ادا کرتے وقت ریٹ ملاحظہ فرما لیا کریں۔ بہتر ہو اگر ایسے قلیوں کو سامان نہ دیا جائے۔ جن کے پاس نمبر نہ ہوں۔ ورنہ سامان گم ہونے کا خطرہ ہوگا نیز سامان دیتے وقت قلی کا نمبر ضرور نوٹ فرما لیا جائے۔ تاکہ اگر بھیڑ میں قلی گم ہو جائے۔ تو نظامت استقبال کے کارکن اس کی تلاش میں آپ کی مدد کرسکیں۔

چونکہ دسمبر کے آخری ایام میں قادیان میں شدید سردی پڑتی ہے اس لئے احباب اپنے ہمراہ بھاری بستر لائیں۔ نیز سامان گم ہونے کے خطرہ کو کم کرنے کے لئے بہتر ہوگا کہ احباب اپنے سامان پر اپنے نام اور مکمل پتے کے لیبل چسپاں کردیں۔

ٹکٹ حاصل کرتے وقت احباب ہر جگہ سے سیدھا قادیان کا ٹکٹ لینے پر اصرار کریں۔ ورنہ بٹالہ یا امرتسر پہنچکر قادیان کا ٹکٹ لینا بھیڑ کی وجہ سے بہت ہی دشوار ہوگا۔

خاکسار محبوب عالم خالد ایم۔ اے
ناظم استقبال جلسہ سالانہ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مولوی عطاء اللہ صاحب مرحوم کا ذکر خیر

میرے ماموں جان مولوی عطاء اللہ صاحب جو موضع بدہانوں تحصیل راجوری۔ ریاست جموں میں رہتے تھے ۲۳ کو وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہ ان سعید روحوں میں سے تھے۔ جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ اور اپنے کانوں سے آپ کا کلام سنا۔ اور پھر بیعت سے مشرف ہوئے۔

مرحوم بزرگانہ خوبیوں کے مالک تھے صوم و صلوٰۃ کے پابند۔ تبلیغ احمدیت کے شیدائی اور مخلص احمدی تھے جہاں کہیں شادی بیاہ کا یا اور کوئی اجتماع ہوتا۔ اس سے فائدہ اٹھاتے۔ اور وہاں پہنچ کر تبلیغ میں مصروف ہو جاتے بعض اوقات دشمن آپ کو مارنے اور ذلیل کرنے کی سازشیں کرتے۔ مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ ہمیشہ ان کے شر سے محفوظ رہتے۔ آپ قرآن کریم کے عاشق تھے۔ صبح و شام تلاوت کرتے اور تقریباً ہر نماز کے بعد اور دوسرے اوقات میں بھی قرآن کریم پڑھتے۔ قرآن کریم اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیتے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اور سلسلہ کی کتابیں لوگوں میں مفت تقسیم کرتے۔ غرض آپ دینی تعلیم عام کرنے میں مصروف رہتے۔ اس وقت چارکوٹ میں مدرسہ احمدیہ آپ کی کوشش اور قربانی کا نتیجہ ہے۔

مساجد کے آباد رکھنے میں کوشاں رہتے جب کسی مسجد میں جاتے تو پہلے تحیۃ المسجد ادا کرتے اور درس کا سلسلہ جاری رکھتے۔ خود بھی تہجد کے پابند تھے اور دوسروں کو بھی نماز تہجد ادا کرنے کی طرف مختلف ذرائع سے ترغیب دیتے۔

اشاعت اسلام اور سلسلہ کے مبلغوں کی کامیابی کے لئے ہمیشہ دست بدعا رہتے۔ جب کبھی سفر پر ہوتے تو ہر منزل پر پہنچکر خدا کے حضور نفل ادا کرتے۔

بری رسوم سے سخت متنفر تھے اور ان کے چھڑانے میں پوری کوشش کرتے رہتے ہر قسم کے چندوں میں بڑھ کر حصہ لیتے چندہ عام بجائے ۱/۱۶ کے ۱/۱۰ ادا کرتے۔ بہت غریب تھے۔ مگر جیسا کہ حدیث میں آتا ہے الغنی غنی النفس کے مطابق آپ واقعی دل کے غنی تھے۔ آپ کی وصیت کی ہوئی تھی

قادیان کی مقدس بستی سے آپ کو بہت پیار تھا جب جلسہ پر تشریف لاتے تو کئی کئی ماہ رہتے سلسلہ کے بزرگوں سے زیادہ سے زیادہ دینی واقفیت حاصل کرتے جب آخری دفعہ جلسہ پر تشریف لائے تو مجھے کئی قسم کی قیمتی نصیحتیں کیں۔ اور

فرمایا۔ میں اب بوڑھا ہوگیا ہوں۔ کمزوری بڑھ رہی ہے۔ زندگی کا کوئی اعتبار نہیں۔ اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ آخری دفعہ قادیان چلوں اور حضرت مصلح موعود ایدہ الودود و صحابہ کرام رضی سے ملاقات کر آؤں۔ نیز شعائر اللہ کی زیارت کروں۔ پھر قسمت کا معاملہ ہے۔ اس کے بعد آپ ۱۹۴۲ء کے جلسہ پر تشریف نہ لا سکے اور اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔

خاکسار ۱۹۳۷ء میں قادیان دارالامان آیا اس وقت ماموں جان مرحوم بھی یہیں قیام پذیر تھے میرا ارادہ تھا۔ کہ میں کسی کارخانہ میں داخل ہو کر کوئی کام سیکھوں۔ لیکن آپ نے فرمایا۔ تمہیں خدا نے موقعہ دیا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھاؤ۔ دینی تعلیم حاصل کرو۔ اور اس کے بعد اسلام کی خدمت کرو۔ آپ نے مجھے مدرسہ احمدیہ میں داخل کرا دیا۔ اور اب خاکسار واقف زندگی ہے۔

اے میرے رحیم و کریم خدا تو ان پر بیشمار رحمتیں نازل فرما اور اپنے قرب میں جگہ دے

خاکسار خورشید احمد منیر متعلم مدرسہ احمدیہ

اعانت الفضل

موجودہ حالات میں اخبار کی قیمت بروقت ادا کر دینا ہی ایک بڑی اعانت ہے۔ جن دوستوں نے ایسا نہ کیا۔ ان کے نام وی۔ پی بھیجے گئے ہیں۔ اگر وہ ان کو وصول فرمالیں۔ تو یہ بھی اعانت کی ایک مؤثر صورت ہے۔ یہ بھی خیال رہے کہ عدم وصولی کی صورت میں وہ حضرت امیر المؤمنین المصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایمان پرور خطبات اور زندگی بخش ارشادات۔ اور ملفوظات کے مطالعہ سے محروم ہو جائیں گے۔ والسلام (منیجر)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

وقت کا ایک اہم سوال

کانگرس اور مسلم لیگ ــــــ کس میں شامل ہونا چاہئے

یہ سوال ہے جو عام طور پر پوچھا جا رہا ہے۔ اور احرار وغیرہ جو کانگرس کے حاشیہ بردار اور اس کے زیر اثر ہیں وہ دوسرے مسلمانوں کو بھی مسلم لیگ سے علیحدہ کر کے کانگرس کا ہمنوا بنانا چاہتے ہیں۔ مگر ان کا یہ اقدام قوم کے لئے قطعاً مفید نہیں۔ اس وقت ضرورت ہے۔ کہ مسلمانان ہند کو بتا دیا جائے کہ بحالات موجودہ بغیر تصفیہ حقوق کانگرس یا ہندو اکثریت سے سیاسی ملاپ سخت مضر اور مہلک ہے۔ اور یہی خواہان وطن کو چاہیئے کہ وہ مسلمانان ہند کو آنے والے خطروں سے بچانے کے لئے انہیں رسالہ "مسلم حقوق اور ہندو مہاسبھائی" کا مطالعہ کرائیں اس میں کیا لکھا ہے۔ اور کن مضامین پر بحث ہے۔ یہ اخبار انقلاب لاہور کے مندرجہ ذیل ریویو سے معلوم ہو جائیگا۔ (خاکسار مہتمم نشرواشاعت)

اخبار "انقلاب" لاہور کی رائے

ملک فضل حسین صاحب کو ہندوؤں کے اندرونی لٹریچر پر جو عبور حاصل ہے۔ وہ بہت کم لوگوں کو ہوگا۔ اور اسی کی بنا پر آپ نے اس زمانہ میں جبکہ ہندو لیڈر طرح طرح کے فریب دے کر مسلمانوں کو اپنے جال میں پھنسانا چاہتے ہیں۔ ان کے حقیقی عزائم اور دلی مقاصد کو انہی کے الفاظ میں بالکل عریاں کر کے رکھ دیا ہے۔ اور ان کے قلوب کی گہرائیوں میں جو منصوبے پرورش پا رہے ہیں۔ ان کی صحیح تصویر کھینچ کر رکھدی ہے۔

جن دوستوں کو ملک صاحب موصوف کی مشہور تصانیف بالخصوص ہندو راج کے منصوبے دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے۔ وہ ہمارے اس خیال سے لفظ بلفظ متفق ہوں گے۔

اب متذکرہ صدر عنوان سے آپ کی ایک تصنیف ہمارے مطالعہ میں آئی ہے۔ جو ملک صاحب کی تحریر کی خصوصیات کی پوری طرح حامل ہے۔ اس میں بھی آپ نے بڑے بڑے مشہور اور نامور ہندو لیڈروں کے بیانات سے ثابت کیا ہے۔ کہ اقتدار حاصل کرنے کے بعد ہندو اکثریت مسلمانوں کے حقوق قطعاً انہیں دینے کے لئے تیار نہ ہوگی۔ اور اس کے ثبوت میں ہندو ریاستوں بالخصوص کشمیر میں جہاں انہیں مالکانہ اقتدار حاصل ہے۔ مسلمانوں کے ساتھ شدید ناانصافیوں کو پیش کر کے بتایا ہے۔ کہ ہندو ریاستوں میں آج جو حال مسلمانوں کا ہے۔ یہی ہندوستان کے باقی حصوں میں ہندو حکومت کی صورت میں ہوگا۔

ملک صاحب نے یہ کتاب ۱۹۳۲ء میں لکھی تھی۔ اور اس وقت "مسئلہ کشمیر اور ہندو مہا سبھائی" کے نام سے یہ شائع ہو کر پبلک سے خراج تحسین حاصل کر چکی ہے۔ لیکن اب چونکہ پھر کانگرس کی طرف سے مسلمانوں کو دام تزویر میں پھنسانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ اس لئے آپ نے اسے خاص ڈھنگ میں اور اس نام کے ساتھ دوبارہ پبلک کے سامنے پیش کیا ہے۔

کتاب نہایت محنت سے لکھی گئی ہے۔ کاغذ۔ کتابت۔ طباعت عمدہ ہے۔ حجم ۲۲۰ صفحے اور قیمت ان سب خوبیوں کے باوجود صرف فی نسخہ ۶ر ہے۔ ایک روپیہ کے تین نسخے مل سکتے ہیں۔

مخیر اور درد مند مسلمانوں سے ہم پرزور اپیل کرتے ہیں کہ اسے سینکڑوں کی تعداد میں خرید کر عامۃ المسلمین میں تقسیم کریں۔ تاکہ ہمارے بھولے بھالے بھائی کانگرس کے ہمرنگ زمین جال کا شکار نہ ہونے پائیں"۔

(ملنے کا پتہ:۔ صیغہ نشرواشاعت قادیان)

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۸۹۶۴ منکہ مریم صدیقہ زوجہ صاحبزادہ محمد طیب صاحب احمدی قوم افغان عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن نہر صاحبزادہ خوست ڈاکخانہ سرائے نورنگ ضلع بنوں صوبہ سرحد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ ۹/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرا مبلغ -/۵۰۰ روپیہ حق مہر بذمہ خاوند واجب الادا ہے نیز مبلغ -/۵۰۰ میں سے اپنا قرضہ وصول کرنا ہے اور ایک صد روپیہ میرے پاس نقد موجود ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت جو بھی جائیداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ:۔ مریم صدیقہ بقلم خود گواہ شد صاحبزادہ سید محمد طیب خاوند موصیہ امیر جماعت احمدیہ۔ گواہ شد:۔ صاحبزادہ ابوالحسن قدسی لیکچرار جامعہ احمدیہ۔

نمبر ۸۹۶۳ منکہ سید گل ولد برات صاحب قوم سید پیشہ نوکری عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۶ء ساکن نہر صاحبزادہ خوست ڈاکخانہ سرائے نورنگ ضلع بنوں بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱ ۹/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرے پاس اس وقت -/۸۰ روپے موجود ہے اور ایک سو سائٹھ روپے اپنا قرضہ وصول کرنا ہے میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں نیز اس کے علاوہ جو بھی میری جائیداد میرے مرنے کے وقت ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ انشاءاللہ العزیز میں ۱/۱۰ حصہ وصیت -/۸۰ روپے دفتر میں داخل کرا دوں گا۔ العبد: سید گل مہر نشان انگوٹھا گواہ شد۔ صاحبزادہ ابوالحسن قدسی لیکچرار جامعہ احمدیہ قادیان۔ گواہ شد صاحبزادہ محمد طیب امیر جماعت احمدیہ سرائے نورنگ

نمبر ۸۹۶۵ منکہ چودھری عبد اللطیف مہر ولد زین العابدین صاحب قوم ارائیں پیشہ فوٹوگرافی عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن طلاق محل کانپور یو۔ پی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹ ۸/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری جائیداد کوئی نہیں۔ صرف فوٹوگرافی کی دکان ہے۔ جس سے اپنا اور اپنے بال بچوں کا پیٹ پالتا ہوں۔ لہذا میں اقرار کرتا ہوں۔ کہ میری موجودہ آمد جو ہے۔ وہ اندازاً مبلغ -/۶۰ روپے ہے۔ اس کا دسواں حصہ ادا کرتا رہوں گا۔ اور آمد کی کمی بیشی کی اطلاع دیتا رہوں گا۔ اور اس کے مطابق حصہ آمد ادا کرتا رہوں گا۔ اگر میرے مرنے پر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد عبد اللطیف مہر۔ گواہ شد مولوی منظور احمد مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ گواہ شد عبد الغفار شاکر احمدی طلاق محل کانپور

نمبر ۸۸۵۷ منکہ محمد سعید ولد عبد المجید صاحب قوم قریشی پیشہ ملازمت [illegible] عمر ۵۹ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۲ء ساکن [illegible] ڈاکخانہ [illegible] بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ [illegible] وصیت کرتا ہوں۔ میری [illegible] پنشن -/۳۲ [illegible] -/۵ روپیہ۔ [illegible] -/۹ روپے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ کمی بیشی کی اطلاع دیتا رہوں گا۔ نیز زمین ۴۰ بیگہ [illegible] کی ہے۔ جو بارش ہونے سے پیداوار

احمدیت یعنی حقیقی اسلام ایک عظیم الشان نعمت ہے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

دنیا میں ایسی کوئی جماعت نہیں۔ سوائے جماعت احمدیہ جس کا یہ دعویٰ ہو کہ مرنے کے بعد اس کے متبعین بفضل خدا یقیناً جنت کے وارث ہوں گے۔

ثبوت از قرآن شریف:- خدا تعالیٰ سورۃ توبہ آیت ۱۱۱ میں فرماتا ہے۔ ان اللہ اشتریٰ من المومنین انفسھم واموالھم بان لھم الجنۃ ٥ یعنی یقیناً اللہ تعالیٰ نے مومنوں کا جان و مال خرید لیا ہے اس کے بدلہ میں ان کے لئے جنت ہے ـــ خدا تعالیٰ نے اس زمانہ میں جو ربانی مصلح مبعوث فرمایا ہے۔ اسکو الہاماً یہ بتلایا ہے کہ اس جماعت کے وہ لوگ خواہ مرد ہوں یا عورت اپنی جائیداد کا کم از کم ۱/۱۰ اور زیادہ سے زیادہ ۱/۳ حصہ وصیت کر کے اسلامی خدمات کے لئے دیں گے سادہ مانے اعلیٰ نمونہ اور جان و مال سے اسلامی خدمت بجا لائیں گے۔ ان کے لئے یقیناً جنت ہے۔

ثبوت از حدیث شریف سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ میری امت ۷۳ فرقوں میں تقسیم ہو جائیگی۔ سب کی سب جہنم میں جائے گی۔ سوائے ایک کے اور جنتی فرقہ کی علامت یہ بتلائی کہ ما انا علیہ واصحابی یعنی وہ میرے اور میرے اصحاب کے طریق پر ہو گا۔ اس طریق محمدیؐ کی صراحت سورہ کہف کے آخری رکوع میں بھی بیان کی گئی ہے کہ آپ اور آپ کے اصحاب کا اصل کام تبلیغ اسلام ہے۔ اس معیار کے مطابق اس زمانہ میں تمام جہان میں اپنی جان و مال سے تبلیغ اسلام کرنیوالی جماعت صرف جماعت احمدیہ ہے۔ پس خدا اور اس کے رسولؐ کے احکام کے مطابق صاف صاف ثابت ہے کہ جنتی فرقہ صرف جماعت احمدیہ ہے۔

مبارک ہیں وہ لوگ خواہ مسلم ہوں یا غیر مسلم جو جنتی راہ اختیار کرتے ہیں اور بدبخت ہیں وہ لوگ جو صاف صاف سمجھا دیئے پر بھی اس کے خلاف جہنمی راہ اختیار کرتے ہیں۔ مرنے کے بعد مذکورہ دو راہوں کے سوائے تیسری کوئی راہ نہیں۔ اس ربانی سلسلہ کی صداقت کے متعلق اردو و انگریزی۔ گجراتی وغیرہ زبانوں میں لٹریچر صرف ایک کارڈ آنے پر مفت ارسال کیا جاتا ہے

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

قادیان میں سکنی قطعات

اسوقت قادیان میں مختلف موقعوں پر سکنی زمین قابل فروخت ہے۔ خواہشمند احباب خاکسار سے خط و کتابت فرمائیں۔ ان شاء اللہ واجبی قیمت پر زمین دیجائے گی۔ اور اس بات کی احتیاط رکھی جائے گی کہ زمین تنازعات سے آزاد ہو۔ نیز جو اصحاب کسی

ضرورت کی وجہ سے اپنی زمین فروخت کرنا چاہیں

وہ بھی ہمارے ذریعہ اس کا انتظام کرا سکتے ہیں۔

خاکسار:- **مرزا بشیر احمد قادیان**

اپنی ملکی صنعتوں کو فروغ دیجئے ❖ اپنے زندگی کے معیار کو بلند کیجئے

بٹن

تیار ہوتے ہیں۔ ٹیلر ماسٹر صاحبان براہ راست مال ہم سے منگوا کر اپنا روپیہ بچائیں موسم شروع ہے مانگ کی زیادتی کے پیش نظر اپنا آرڈر جلد ارسال فرمائیں

آپ کے کارخانہ میں اعلیٰ ترین ہر رنگ اور ہر ڈیزائن کے نہایت عمدہ اور پائیدار

سردار عطاء اللہ خان بی اے سول پروپرائٹر دی ایگل مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان

بیحد مفید رہا!

جناب احمد حسین خان صاحب سوداگر جالون سے لکھتے ہیں کہ:-

"آپ کا **موتی سرمہ** کئی دفعہ منگوا چکا ہوں بیحد مفید رہا۔ لہذا براہ کرم بواپسی ڈاک چار تولہ موتی سرمہ مزید بذریعہ وی پی ارسال فرما کر شکریہ کا موقع دیجئے"

سب معترف ہیں کہ ضعف بصر۔ ککرے۔ جلن۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند۔ غبار۔ پڑبال۔ ناخونہ۔ گوہانجنی۔ رتوندا (شب کوری) ابتدائی موتیابند۔ وغیرہ غرضیکہ

موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر

ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں۔ وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے۔ محصول ڈاک علاوہ

پتہ۔ مینیجر نور اینڈ سنز۔ نور بلڈنگ قادیان۔ پنجاب

بلجازت امور عامہ

رشتوں کی ضرورت

بندہ کو اپنے دو لڑکوں کے لئے رشتوں کی ضرورت ہے۔ بڑا لڑکا عبدالسلام شبلی عمر ۲۲ سال بی اے پاس ہے۔ اور ایل ایل بی کلاس لاء کالج دہلی میں تعلیم پا رہا ہے۔

دوسرا لڑکا عبداللطیف عمر ۲۰ سال ہے۔ ایف اے تک تعلیم ہے۔ اور ملازم ہے۔ اور آمدنی ماہوار ایک سو پچاس روپے ہے۔ لڑکیاں اچھی تعلیم یافتہ نیک بخت اور نیک وضع ہوں۔ اور امور خانہ داری سے واقف ہوں۔ خط و کتابت بنام

شیخ عبدالحکیم احمدی
نمبر ۹ لم ترکمان روڈ۔ نئی دہلی

ممبر خریداری کے بغیر

دفتر زیادہ سے زیادہ وقت صرف کرنے کے باوجود آپ کے ارشاد کی تعمیل نہیں کر سکتا۔ (مینیجر)

لسوانی گولیاں

حضرت حکیم الامۃ خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا عطیہ نسخہ لسوانی گولیاں۔ جو کہ عورتوں کی جملہ مخصوص تکلیفوں۔ یعنی کمی۔ زیادتی۔ بیقاعدگی کمردرد۔ خاص دردیں یکی قلت اور عام کمزوری کے لئے اکسیر ہیں۔ قیمت مکمل کورس -/3/8 علاوہ محصول ڈاک

حمیدیہ فارمیسی قادیان

ہمدرد لسواںؒ

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کا تحریر فرمودہ نسخہ

اٹھرا کے مریضوں کے لئے

نہایت مجرب و مفید ہے

قیمت فی تولہ ایک روپیہ چار آنہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ بارہ روپے ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

معجون عنبری { دماغی کمزوری کیلئے اکسیر ہے اس کے مقابلہ میں سینکڑوں

قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ بیکار ہیں سا بی سے بھوک اسقدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں سا اسقدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اسکو خیالی آب حیات کے تصور فرمائیے سا اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کر لیجئے۔ ایک شیشی سیر بھر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی سا اس سے ۱۸ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہو گی۔ یہ رخساروں کو مثل گلاب کے پھول کے سُرخ اور کندن بنا دیگی۔ نہایت درجہ مقوی ہے۔ ـــ

فی شیشی چار روپے للعہ، پتہ

مولوی حکیم ثابت علی دریچہ زبان) محمود نگر ۵ لکھنؤ

سول ایجنٹ۔ افضل برادرز قادیان

ہاگورا

قادیان کے ہر دوا فروش سے طلب فرمائیں

ورم تلی۔ جگر۔ معدہ کی بیماریوں نیز تبض اور ملیریا اور موسمی بخاروں کے لئے بہترین دوائی

چھوٹی شیشی تین اونس چھ خوراک ۱۰ر بڑی شیشی ۱۲ اونس ۲۴ خوراک مکمل کورس } دو روپے
ڈاک خرچ بارہ آنہ
معقول شرائط ایجنسی طلب فرمائیں

ایس۔ ایم عبداللہ احمدی ہاگورا فارمیسی وزیر آباد۔ پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

کلکتہ ۲۳ نومبر۔ کلکتہ مسلم لیگ کے سیکرٹری نے پریس کو مندرجہ ذیل بیان دیا۔ کلکتہ کے مسلمانوں کو خبردار کر دینا چاہتا ہوں۔ کہ مسلم لیگ نے ان مظاہروں میں شرکت سے اجتناب کیا ہے۔ اگر ان مظاہروں میں مسلم لیگ کے جھنڈے نظر آئیں۔ تو عوام کو گمراہ نہیں ہونا چاہیئے۔

نئی دہلی ۲۳ نومبر۔ چار جاپانی جن میں دو سفارتی عہدہ دار بھی ہیں۔ دو فوجی افسر اور ایک ہندوستانی سویلین ٹوکیو سے یہاں پہنچ گئے ہیں۔ یہ لوگ قومی فوج کے مقدمات میں بطور گواہ پیش ہوں گے۔

لکھنؤ ۲۳ نومبر۔ پولیس نے سات پنجابیوں کو گرفتار کر لیا۔ ان لوگوں نے حکومت یو۔پی کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہوئے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مدح کہی تھی۔ یہ لوگ پنجاب سے آئے ہیں۔ ان کا سرغنہ قیصر مصطفیٰ ہے۔ جو مظہر علی اظہر (احراری شیعہ لیڈر) کا بیٹا ہے۔

لاہور ۲۳ نومبر۔ آنریبل رائے بہادر لالہ رام سرن داس ممبر کونسل آف سٹیٹ جو کچھ عرصہ سے بیمار تھے۔ چل بسے۔

لنڈن ۲۳ نومبر۔ برطانوی لیبر پارٹی دارالعوام میں اپنی موجودہ زبردست اکثریت سے مطمئن نہیں ہے۔ پارٹی ہیڈ کوارٹرز میں اس بات کا پروگرام تیار کیا جا رہا ہے۔ کہ ایک نیا ہلہ بولا جائے۔ آئندہ چند ہفتوں کے اندر اندر پارٹی کو توقع ہے۔ کہ وہ موجودہ پارلیمنٹ کے ان دو سو حلقہ ہائے انتخاب کے لئے اپنے بہت سے امیدواروں کو منتخب کرانے میں کامیاب رہے گی۔ جن پر ابھی لیبر اراکین کا قبضہ نہیں۔

کلکتہ ۲۳ نومبر۔ آج جنوبی کلکتہ میں پولیس نے دو مقامات پر گولی چلائی۔ جس سے چوبیس اشخاص مجروح ہوئے۔ کلکتہ میں آج بھی کوئی ٹرام۔ بس۔ ٹیکسی یا رکشا نہیں چل رہی۔ نیز واٹر سپلائی بھی بند ہو گئی ہے۔ اور بھنگیوں نے بھی ہڑتال کر دی ہے۔ سارے رقبہ میں ہڑتال ہے دوکانیں

لنڈن ۲۳ نومبر۔ مقامی سیاسی حلقوں میں یہ عام خیال کیا جا رہا ہے۔ کہ ہند ایشیا اور ہند چینی میں جو کچھ ہو رہا ہے۔ وہی کچھ اس سے زیادہ وسیع لائنوں پر ہندوستان ملایا اور برما میں ہوگا۔ لیبر پارٹی کے لیڈروں کے سامنے اس وقت صرف دو رستے کھلے ہیں۔

یا تو مسٹر چرچل کی لیڈرشپ میں کولیشن گورنمنٹ بنانا منظور کر لیں۔ یا امپیریلسٹ پالیسی کو ترک کر دیں۔ بہرحال موجودہ کیبنٹ کی از سر نو تشکیل ناگزیر ہے۔

بمبئی ۲۳ نومبر۔ کلکتہ میں طلباء پر فائرنگ کے خلاف پروٹسٹ کے طور پر بمبئی کے طلباء آج اپنی کلاسوں سے نکل آئے۔

لنڈن ۲۳ نومبر۔ برطانیہ کے سابق وزیر خارجہ مسٹر انیتھنی ایڈن نے دارالعوام میں تقریر کرتے ہوئے اس امر پر بہت زور دیا ہے۔ کہ اب روس کو سنسرشپ اور اتحادی نامہ نگاروں کی نقل و حرکت پر سے جملہ پابندیاں منسوخ کر دینی چاہئیں۔ روسی اور برطانوی تعلقات اور ایران کی تازہ صورت حالات کے حوالہ سے آپ نے کہا۔ کہ سنسرشپ کے متعلق سوویٹ یونین کے اس اقدام سے شکوک کے تمام سیاہ بادل چھٹ جائیں گے۔ جو پچھلے دنوں مغربی اتحادیوں کے دلوں میں پیدا ہو چکے ہیں۔

کلکتہ ۲۴ نومبر۔ کلکتہ کے مضافات میں ریلوے سٹیشنوں پر ریلوے ٹرینیں روکنے کے واقعات کے متعلق معلوم ہوا ہے۔ کہ بعض دفعہ ۶-۶ ہزار کی تعداد میں لوگ ریلوے لائنوں پر لیٹ جاتے رہے۔ مسٹر بوس نے ایک بیان جاری کر کے مظاہرے بند کرنے کی اپیل کی ہے۔

بٹاویہ ۲۳ نومبر۔ انڈونیشیا کے نئے وزیر اعظم محمد شہریار کے کابینہ نے کل ایک سرکاری اعلان جاری کیا۔ جس کے ذریعہ کابینہ نے ڈچ نمائندوں سے کسی کانفرنس میں شامل ہونے سے انکار کر دیا ہے۔ اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ ایسی کانفرنس میں وہ اس وقت تک شامل نہیں ہوں گے جب تک ڈچ نمائندے اپنا موجودہ رویہ برقرار رکھیں گے۔

لاہور ۲۳ نومبر۔ آج سرکاری گزٹ میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ آنریبل سر شہاب الدین سپیکر پنجاب اسمبلی نے پنجاب اسمبلی کی سپیکر شپ سے استعفیٰ دے دیا ہے۔

لنڈن ۲۳ نومبر۔ کچھ مقتدر انگریز عنقریب ہندوستان آ رہے ہیں۔ وہ آئندہ انتخابات میں ہندوستان کی صورت حال کا خود معائنہ

کریں گے اور دیکھیں گے۔ کہ انتخابات کہاں تک سرکاری اثر سے پاک ہیں۔ اس سلسلہ میں مسٹر بریلسفورڈ مسٹر پرنس اور پروفیسر مورلیس الگزینڈر کے نام نمایاں ہیں۔

پیرس ۲۳ نومبر۔ شمالی فرانس کے ایک چھوٹے سے گاؤں کی تیس سالہ نرس ملنے کو غداری کے الزام میں بیس سال قید کی سزا دی گئی ہے۔

لنڈن ۲۴ نومبر۔ انڈی پنڈنٹ لیبر پارٹی کے جنرل سیکرٹری مسٹر فینر براکوے نے آج ایک انٹرویو میں کہا۔ کہ آزاد ہند فوج کے خلاف مقدمہ چلانے کا فیصلہ ایک شرارت آمیز حماقت ہے۔ آپ نے کلکتہ میں مظاہرین پر پے در پے فائرنگ کی خبروں کے متعلق اظہار تشویش کرتے ہوئے کہا۔ کلکتہ میں جو کچھ ہوا ہے۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ ناراضگی اب انتہا کو پہنچ گئی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ انڈیا آفس آنکھیں کھولے۔ اور ہندوستانیوں کی ناراضگی اور جذبات

واشنگٹن ۲۳ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ اور امریکہ کے ماہرین مالیات کے درمیان متعدد کانفرنسوں کے بعد برطانوی وفد نے حکومت برطانیہ کو مطلع کیا ہے۔ کہ امریکہ برطانیہ کو ۴ ارب ڈالر قرض دینے پر آمادہ ہے۔

ناگپور ۲۳ نومبر۔ مرکزی اسمبلی کے انتخاب میں ہندو سبھا کے امیدوار راؤ بہادر ہرکرے کی لڑکی اور ان کے داماد نے ہاتھ میں ترنگا جھنڈا لے کر کانگرسی امیدوار کے حق میں جلوس نکالا اور یہ نعرے لگائے۔ کانگرس کے امیدوار کو ووٹ دو۔ ہندو سبھا مردہ باد۔

شکاگو ۲۳ نومبر۔ کیلی فورنیا یونیورسٹی کے ماہر طبیعیات ڈاکٹر گلینا سی بورک جس نے ایٹم بم کی دریافت میں سرگرم حصہ لیا تھا۔ راوی ہیں۔ کہ دو اور عناصر دریافت ہو گئے ہیں۔ جن کے ابھی تک نام بھی نہیں رکھے جا سکے۔

پشاور ۲۳ نومبر۔ مسٹر محمد اکبر خاں نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ صوبائی انتخاب میں ڈاکٹر خان صاحب کے مقابلے میں کھڑے ہونگے

کلکتہ ۲۴ نومبر۔ اخبار سٹیٹسمین کی اطلاع کے مطابق کلکتہ کے فائرنگ میں ۳۴ اشخاص ہلاک اور ۱۹۲ زخمی ہوئے ہیں۔ "امرت بازار پتر کا" کی اطلاع کے مطابق ۳۶ شخص ہلاک اور "ہندوستان سٹینڈرڈ" کی اطلاع کے مطابق ۳۲ شخص ہلاک ہوئے ہیں۔

اخبار "نیشنلسٹ" کا کہنا ہے کہ کلکتہ میں ۱۲ مقامات پر پولیس نے گولی چلائی۔

بٹاویہ ۲۴ نومبر۔ جاوا کے اتحادی مستقر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ انڈونیشیا کے مسلح انتہا پسندوں نے امبارووا میں ڈچ نظر بندوں کے کیمپ پر حملہ کر کے عورتوں اور بچوں کا قتل عام کیا۔ گورکھا سپاہی فوراً موقع پر پہنچ گئے۔ دوپہر تک لڑائی جاری رہی۔ جس کے بعد مزید اتحادی کمک بھی پہنچ گئی۔ اور انتہا پسندوں پر قابو پا لیا گیا۔ دو دن میں ایک برطانی افسر اور دو ہندوستانی افسر اور آٹھ ہندوستانی سپاہی ہلاک ہوئے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ انڈونیشی قوم پرستوں کی کثیر تعداد ہلاک ہوئی۔

بٹاویہ ۲۵ نومبر۔ ڈاکٹر سکارنو نے ایک کانفرنس منعقد کرنے کا اعلان کیا۔ جس میں جاوا کے مختلف علاقوں کے اڑھائی سو نمائندے شریک ہو رہے ہیں۔ اس کا مقصد یہ بتایا گیا۔ کہ جاوا میں انتظام کے لئے پروگرام بنایا جائے۔

بٹاویہ ۲۵ نومبر۔ سورابایا میں انڈونیشین اور زیادہ زور سے گولہ باری کر رہے ہیں۔ ہمارے دستے کچھ اور آگے بڑھ گئے ہیں۔ سامرانگ میں ہمارے سپاہیوں پر حملہ کیا گیا۔ مگر حملہ آوروں کو پیچھے ہٹا دیا گیا۔

دہلی ۲۵ نومبر۔ آج صبح پانچ بجے ایک فاسٹ پیسنجر ٹرین جو کل شام لکھنؤ سے روانہ ہوئی تھی۔ پیلی بھیت کے سٹیشن پر ایک مال گاڑی سے ٹکرا گئی۔ ۱۰ مسافر مر گئے۔ اور ۱۵ گھائل ہوئے ہیں۔ زخمیوں کو پیلی بھیت ڈسٹرکٹ ہسپتال میں پہنچا دیا گیا۔

مردان ۲۵ نومبر۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر مسٹر جناح نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کانگرس چاہتی ہے۔ کہ مسلمانوں پر چھا جائے۔ اور ان کو کچل دے۔ مسلم لیگ کانگرس سے مسلمانوں کو بچانے کے لئے اس کا مقابلہ کر رہی ہے۔ الیکشنوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ ہم چند سیٹوں کے لئے نہیں لڑ رہے۔ بلکہ ہمارا مقصد اس سے بہت بلند ہے۔

ٹوکیو ۲۵ نومبر۔ جنرل میکارتھر نے جاپانیوں کو اجازت دے دی ہے۔ کہ وہ کھانے پینے کی چیزیں دوسرے ممالک سے جاپان میں لا سکتے ہیں۔ بشرطیکہ جاپان ان کی قیمت ادا کرے۔ اور وہ ان ممالک میں کافی پائی جائیں۔ جنرل میکارتھر نے یہ بھی حکم دیا ہے۔ کہ جاپانیوں نے جو روپیہ جنگ میں کمایا ہے۔ اس پر سو فیصدی اور سرمایہ پر ستر فی صدی ٹیکس ادا کیا جائے۔ شاہی خاندان سے بھی یہ ٹیکس لیا جائے گا۔

یروشلم ۲۵ نومبر۔ آج سویرے تل ابیب میں بہت سے دھماکے ہوئے۔ اس سے پہلے سمندری کنارے پر خطرہ کا اعلان کر دیا گیا تھا۔